India announces major commitments at Afghanistan Conference 2020

November 24, 2020

بھارت کی طرف سے افغانستان کانفرنس 2020 میں بڑے عزم کا اعلان

24 نومبر، 2020

وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جیشنکر نے جنیوا میں 23 سے 24 نومبر 2020 تک ویڈیو ٹیلی کانفرنس (وی ٹی سی) کے ذریعہ منعقد ہونے والی افغانستان کانفرنس 2020 میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ یہ کانفرنس اقوام متحدہ، اسلامی جمہوریہ افغانستان کی حکومت اور فن لینڈ کی حکومت کی مشترکہ میزبانی میں منعقد ہو رہی ہے، اور اس کا مقصد یہ ہے کہ تبدیلی سے گزرنے والے دہائی 2015-2024 کے دوسرے نصف حصے کے دوران افغانستان سے عالمی برادری کے عزم کی تاکید کی جائے۔

2۔ وزیر خارجہ نے کانفرنس میں اعلان کیا کہ ہندوستان نے شہتوت ڈیم کی تعمیر کے لئے افغانستان کے ساتھ ابھی ایک معاہدہ کیا ہے، جس سے کابل شہر کے 20 لاکھ باشندوں کو پینے کا صاف پانی مہیا ہوگا۔ اس سے قبل ہندوستان نے 202 کلومیٹر پلی خمری ٹرانسمیشن لائن تعمیر کی تھی جس سے کابل شہر کو بجلی فراہم ہو رہی ہے۔ وزیر خارجہ نے افغانستان میں ہائی امپیکٹ کمیونٹی ڈویلپمنٹ پروجیکٹس کے چوتھے دور کے اجراء کا بھی اعلان کیا، جس میں 80 ملین امریکی ڈالر کی مالیت کے 100 سے زیادہ منصوبوں کا تصور کیا گیا ہے جو ہندوستان افغانستان میں شروع کرے گا۔ اپنے بیان میں، وزیر خارجہ نے افغانستان کی ترقی کے لئے ہندوستان کی طویل مدتی عزم اور ایک ہمسایہ پڑوسی اور اسٹریٹجک پارٹنر کی حیثیت سے اس کے عوام کے فائدے پر زور دیا۔

3۔ افغانستان میں ہندوستان کے ترقیاتی پورٹ فولیو کی رقم اب تک 3 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہے۔ وزیر خارجہ نے روشنی ڈالی کہ آج افغانستان کا کوئی بھی حصہ ایسے 400 سے زیادہ منصوبوں سے خالی نہیں ہے جو ہندوستان نے افغانستان کے تمام 34 صوبوں میں شروع کیا ہے۔ 65000 سے زیادہ افغان طلباء نے بھی ہندوستان میں تعلیم حاصل کی ہے۔

4۔ وزیر خارجہ نے اس بات کا تذکرہ کیا کہ افغانستان کی ترقی اس کے جغرافیائی اعتبار سے زمین بند ملک ہونے کی وجہ سے رکی ہوئی ہے، اور انہوں نے چاہ بہار بندرگاہ اور ہندوستان اور افغانستان کے مابین ایک خاص طور پر ایئر فریٹ کوریڈور کے ذریعے متبادل کنکٹوٹی کی فراہمی کے لئے ہندوستان کی کوششوں کو اجاگر کیا۔ کووڈ وبائی مرض کے دوران افغانستان کی غذائی تحفظ

کو مستحکم بنانے کے لئے بھارت کی 75000 ٹن گندم کی انسانی امداد چاہ بہار بندرگاہ کے ذریعے ٹرانسپورٹ کی گئی ہے۔

5۔ ہندوستان نے افغانستان میں امن اور ترقی کے شعبوں میں بہت زیادہ سرمایہ کاری کی ہے، اور اسے یقین ہے کہ پچھلی دو دہائیوں کے فوائد کو محفوظ رکھنا چاہئے، اور اقلیتوں، خواتین اور کمزور طبقات کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنانا ہوگا۔ وزیر خارجہ نے افغانستان میں بڑھتی ہوئی تشدد کی سطح کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا، اور ہندوستان کی جانب سے فوری اور جامع جنگ بندی کے مطالبے کا اعادہ کیا۔

6۔ ایک اہم شراکت دار کی حیثیت سے، ہندوستان ایک پرامن، خوشحال، خودمختار، جمہوری اور متحد افغانستان کی سمت کام کرنے میں افغانستان اور عالمی برادری کے ساتھ مل کر چلنے کا منتظر ہے۔

نئی دہلی

24 نومبر، 2020

DISCLAIMER: This is an approximate translation. The original is available in English on MEA's website and may be referred to as the official press release